

مستقبل کی جھلک (ظفر علی خان)

خلاصہ

ظفر علی خان اس نغم میں مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا اندرانہ پیش کر رہے ہیں وہ ضائع نہیں جائے گا۔ حق حیات جائے گا اور باطل منہ کی کھائے گا۔ جو لوگ اپنی جان فریاد کر رہے ہیں ان کی جگہ نئے انجم طلوع ہوں گے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ مسلمانوں کا یہ جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر محمود غزنوی اور الہ ارسلان جیسی قوت حاصل کرے گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرتا ہو جلد ہی میرے جیسے سینکڑوں اہل سخن پیدا ہوں گے جن کا نکتہ نکتہ آزادی کی جاں ہو جائے گا۔ سامراجی قوتوں کو زل آ کر رہے گا۔ برصغیر میں برطانوی اقتدار کا سورج غروب ہو جائے گا اور مسلمان سکون اور سکھ کا سانس لیں گے۔ آزادی کا نغمہ حرم اور دیر میں "بو بخنے والا ہے۔ آج جو دار الحرب ہے وہ دار الامان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی چاہیے یا غلامی اس کا فیصلہ چند دن میں ہو جائے گا کچھ لوگ میری باتوں کو شاہانہ باتیں سمجھ رہے ہیں لیکن وہ بہت جلد میری ان باتوں کی عملی تصدیق نہیں دیکھیں گے۔

اسائنمنٹ

سوال نمبر ۲

"تلخیص"

درختوں کو بیدا کردہ نمی بارشوں کا سبب بنتی ہے۔
 ان کی بہتات زمین، عورت اور خفائی ۲ لودگی کو کم کرتی
 ہے۔ درختوں زمینوں کو زرخیز بنانے اور ماحول کو
 سجاتے ہیں۔ ان سے کھڑی صنعت فروغ پاتی ہے۔ انسانوں
 اور پرندوں کے یہ دوست ایندھن کی نذر نہیں ہوتے
 چاہیے۔

عنوان :-
 "درخت ایک نعمت"